Semester - II CC-7

Modern Prose

"الغنی والفقیر" (مالداری ومحتاجی)

پیش نظر افسانہ "الغنی والفقیر" عربی کے مشہور و معروف ادیب اور ماہر لسان مصطفی لطفی المنفلوطی کا فن جدید میں ایک دلکش اور نادر نمونہ ہے۔ ویسے تو انکی ہر تحریر ہی فنکار ادب کی زینت ہے لیکن ان کا یہ تصنیف مختصر قصہ نگاری میں ایک بہترین تحریر ہے۔

گذشتہ کل کی شب ایک مفلوک الحال آدمی کے پاس سے گذر ہوا، تو میں نے دیکھا کہ وہ اپنا ہاتھ شکم پر رکھے ہوئے درد کی شکایت کر رہا ہے۔ مجھے اس کے حال پر ترس آگیا اور اس سے حالت دریافت کیا اس نے مجھے بھوک کی شکایت کی تو مجھ سے جو ہو سکا اسے دیا پھر اسے چھوڑ کر ایک صاحب ثروت اور دولت مند دوست کی ملاقات کو چلا گیا، اسے دیکھ کر میں حیران و ششدرہ رہ گیا کہ وہ بھی اپنے شکم پر ہاتھ رکھے ہوئے اسی بدحال فقیر

2

کی طرح درد شکم کا شکوہ کر رہا ہے۔ میں نے اس سے اس کا بھی حال پوچھا کہ اس نے کثرتِ طعام کی وجہ سے درد کی شکایت کی تو میں بول اٹھا کہ کتنی حیرت کی بات ہے، کاش یہ مالدار اپنی ضرورت سے فاضل کھانا اس فقیر کو دیدیتا تو دونوں میں سے کوئی بھی سقم و الم کا شاکی نہ رہتا۔

اس کے لئے مناسب تو یہ تھا کہ وہ اتنی ہی مقدار میں کھانا کھاتا جس سے اسکی شکم سیری ہو جاتی اور اس کی پیاس بجھ جاتی لیکن وہ تو خودبین اور خود غرض نکلا تو اس نے فقیر کے سامنے سے اس کے کھانے کی پلیٹ کو بھی چھین کر اپنے دسترخوان پر رکھ لیا تو اس کی اس قساوت قلبی کی سزا میں خدا نے اس کو درد شکم کی سزا دیدی تاکہ ظالم کو اس کا ظلم راس نہ آئے اور اس کی خوش عیشی بے مزہ ہو جائے۔ اسطرح زبان زد مثل سچی ہے کہ دولت مندوں کے شکم کا مرض فقیروں کے بھوک کی سزا ہے۔

آسمان نے اپنی بارش میں کمی نہیں کی اور نہ زمین نے اپنی نبات میں بخل کیا لیکن قوی نے ضعیف کے ساتھ حسد سے کام لیا